سوال

(320)اپنے چہرے کے غیر عادی بال زائل کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کے لیے ابرو کے ایسے بال اتارنا یا انہیں باریک کرنا جائز ہے جو اس کے منظر کی بدنمائی کا باعث ہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلے کی دو صورتیں ہیں۔ پہلی صورت تو یہ ہے کہ ابرو کے بال اکھاڑے جائیں تو یہ عمل حرام ہے اور کبیرہ گناہ ہے کیونکہ یہ (نمص) ہے جس کے مرتکب پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے۔

دوسری صورت یہ ہے کہ بال مونڈھیے جائیں، تو اس بارے میں اہل علم کا اختلاف ہے کہ آیا یہ نمص ہے یا نہیں؟ اولیٰ یہ ہے کہ عورت اس سے بھی احتراز کرے۔

باقی رہا غیر معتاد بالوں کا معاملہ یعنی ایسے بال جو جسم کے ان حصوں پر اگ آئیں جہاں عادتا بال نہیں اُگتے مثلا عورت کی مونچھیں اگ آئیں یا رخساروں پر بال آ جائیں تو ایسے بالوں کے اتارنے میں کوئی حرج نہیں ہے، کیونکہ وہ خلاف عادت ہیں اور چہرے کے لیے بدنمائی کا باعث ہیں۔

جہاں تک ابرو کا تعلق ہے تو ان کا باریک یا پتلا ہونا یا چوڑا اور گھنا ہونا یہ سب کچھ امر معتاد ہے اور معتاد سے تعرض نہیں کرنا چاہیے، کیونکہ بعض لوگ اسے عیب نہیں سمجھتے بلکہ کسی ایک انداز کے ہونے کو خوبصورتی سمجھتے ہیں۔ یہ ایسا عیب نہیں ہے کہ انسان کو اس کے ازالے کی ضرورت پیش آئے۔۔۔۔ شیخ محمد بن صالح عثیمین۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

مختلف فتاویٰ جات، صفحہ:342